یہی وجہ تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:

"یا بنیّ ان قدرت علیٰ ان تصبح وتمسی و لیس فی قلبک غشّ لّاحدٍ فافعل ___ الحدیث!" (ترمذی، عن انسؓ)

"صاحبزادے اگر تجھ سے ہو سکے تو صبح و شام اس حالت میں کہ کہ تیرے دل میں کسی کے لیے کینہ نہ ہو۔"

(جاری ہے)

شعروادب

مولانا عبدالرحمٰن عاجز

مدینے میں

قمر فلک پہ ہے رشکِ قمر مدینے میں
بشر جہاں میں ہیں خیر البشر مدینے میں

مدینہ کیا ہے؟ زمیں پر ریاضِ جنت ہے
وُہ خوش نصیب ہے جس کا ہے گھر مدینے میں

مَیں زخم خوردہ مسافر ہوں اک مدینے کا
ملے گا مرہمِ زخمِ جگر مدینے میں

قدم قدم پہ چمکتے ہیں خاک کے ذرّے
قدم قدم پہ ہیں لعل و گہر مدینے میں

جگہ جگہ کی تو دجّال خاک اڑائے گا
نہ رکھ سکے گا قدم وُہ مگر مدینے میں

ہر اک نظارے پہ قرباں کیوں نہ ہوں نظریں
ہر اک نظارہ ہے جانِ نظر مدینے میں

اب اس سے بڑھ کے مدینے کی شان کیا ہوگی
ہے شانِ ربِّ جہاں جلوہ گر مدینے میں

یہ آرزو ہے کہ لَوٹ آئیں پھر وہ شام و سحر
بسر ہوئے تھے جو شام و سحر مدینے میں

نزولِ خیر وہاں اس لیے ہے اے عاجزؔ
قیام رکھتے ہیں خیر البشرؐ مدینے میں